© rasailojaraid.com

ابوسفیان تائب (حاصل پور)

حاجی شاہ محمدؒ صاحب مرحوم

۹ مئی ۱۹۹۲ء کو مجلس احرار اسلام کے دیرینہ کارکن اور مرکزی جامع مسجد حاصل پور کے سابقہ خزانچی حاجی شاہ محمد صاحب کپڑے والے بقضائے الٰہی انتقال کر گئے، مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، انتہائی نیک اور پرہیزگار شخص تھے۔ راقم ابوسفیان تائب کے حقیقی ماموں تھے۔

تقسیم ملک سے کئی سال پہلے حاجی صاحب مجلس احرار اسلام ہند میں شامل ہوئے اور جماعت کا کام خوب بڑھ چڑھ کر کرتے رہے۔ میری والدہ مرحومہ ومغفورہ فرمایا کرتی تھیں کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے تمہارے ماموں کی احرار کی سرخ وردی تیار کر کے انہیں پہنائی اور ہم سہیلیاں مل کر احرار کا ترانہ گایا کرتی تھیں۔ ماموں جان جماعت کے بزرگوں حضرت امیر شریعتؒ، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کا اکثر تذکرہ فرمایا کرتے تھے، خصوصاً شاہ جیؒ کا ذکر کرتے ہوئے ان کی آنکھیں اشکبار ہو جایا کرتی تھیں۔ جب کبھی مسلم لیگ کا ذکر آتا تو فرماتے کہ یہ تو انگریز کے ٹوڈیوں اور جاگیرداروں کی جماعت ہے نام مسلم لیگ ہے لیکن اس میں مرزائی بھی ہیں، ہندو بھی ہیں، پارسی بھی ہیں، رافضی بھی ہیں، پھر بھی یہ خالص مسلمانوں کی جماعت ہے؟

پاکستان بننے کے بعد جب مجلس احرار اسلام پر پابندیاں لگ گئیں، اور کچھ عرصہ کے لئے اس کا شیرازہ بکھر گیا تو تب سے (چونکہ حضرت درخواستی مدظلہ سے بیعت کر لی تھی) جمعیت علماء اسلام کے ساتھ تعاون فرماتے رہے۔ یہ آج سے چھ سال پہلے ۱۹۸۶ء کی بات ہے کہ میں اپنی دکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ ماموں جان تشریف لائے اور آتے ہی فرمانے لگے! میرا احرار اسلام کا فارم پُر کرو۔ اور جلدی کرو! خدا معلوم ان کو رات کو کوئی خواب آیا تھا یا کیا بات تھی، بہر حال میں نے ماموں جان کا فارم پُر کیا، اور پھر ہر دو سال بعد خود اہتمام سے فارم کی تجدید فرماتے رہے اور جماعت کے ساتھ ہر طرح کا تعاون بھی فرماتے رہے گزشتہ سال شعبان المعظم میں جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ،

بقیہ صفحہ ۵۳ پر

© rasailojaraid.com